

وَاذْكُرْ فِي الْكِتَابِ مَرْيَمَ إِذِ انْتَبَذَتْ مِنْ أَهْلِهَا

مَكَانًا شَرْقِيًّا (16) فَاتَّخَذَتْ مِنْ دُونِهِمْ حِجَابًا

فَأَرْسَلْنَا إِلَيْهَا رُوحَنَا فَتَمَثَّلَ لَهَا بَشَرًا سَوِيًّا (17)

قَالَتْ إِنِّي أَعُوذُ بِالرَّحْمَنِ مِنْكَ إِنْ كُنْتَ تَقِيًّا (18)

قَالَ إِنَّمَا أَنَا رَسُولُ رَبِّكِ لِأَهَبَ لَكِ غُلَامًا زَكِيًّا

(19) قَالَتْ أَنَّى يَكُونُ لِي غُلَامٌ وَلَمْ يَمْسَسْنِي

بَشَرٌ وَلَمْ أَكُ بَغِيًّا (20) قَالَ كَذَلِكَ قَالَ رَبُّكِ هُوَ

عَلَيَّ هَيِّنٌ وَلِنَجْعَلَهُ آيَةً لِلنَّاسِ وَرَحْمَةً مِنَّا وَكَانَ

أَمْرًا مَقْضِيًّا (21) فَحَمَلَتْهُ فَانْتَبَذَتْ بِهِ مَكَانًا قَصِيًّا

(22) فَأَجَاءَهَا الْمَخَاضُ إِلَى جِذْعِ النَّخْلَةِ قَالَتْ يَا

لَيْتَنِي مِتُّ قَبْلَ هَذَا وَكُنْتُ نَسِيًّا مَنْسِيًّا (23)

فَنَادَاهَا مِنْ تَحْتِهَا أَلَّا تَحْزَنِي قَدْ جَعَلَ رَبُّكِ

تَحْتَكِ سَرِيًّا (24) وَ هُزِّي إِلَيْكِ بِجِذْعِ النَّخْلَةِ

تُسَاقِطُ عَلَيْكَ رَطْبًا جَنِيًّا (25) فَكُلِي وَ اشْرَبِي وَ

قَرِّي عَيْنًا فَإِمَّا تَرَيْنَ مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا فَقُولِي إِنَّي

نَذَرْتُ لِلرَّحْمَنِ صَوْمًا فَلَنْ أُكَلِّمَ الْيَوْمَ إِنْسِيًّا (26)

فَآتَتْ بِهِ قَوْمَهَا تَحْمِلُهُ قَالُوا يَا مَرْيَمُ لَقَدْ جِئْتَ

شَيْئًا فَرِيًّا (27) يَا أُخْتَ هَارُونَ مَا كَانَ أَبُوكِ امْرَأَ

سَوْءٍ وَ مَا كَانَتْ أُمُّكِ بَغِيًّا (28) فَأَشَارَتْ إِلَيْهِ قَالُوا

كَيْفَ نَكَلِّمُ مَنْ كَانَ فِي الْمَهْدِ صَبِيًّا (29) قَالَ

إِنِّي عَبْدُ اللَّهِ آتَانِي الْكِتَابَ وَ جَعَلَنِي نَبِيًّا (30) وَ

جَعَلَنِي مُبَارَكًا أَيْنَ مَا كُنْتُ وَ أَوْصَانِي بِالصَّلَاةِ وَ

الزَّكَاةِ مَا دُمْتُ حَيًّا (31) وَ بَرًّا بِوَالِدَتِي وَ لَمْ

يَجْعَلْنِي جَبَّارًا شَقِيًّا (32) وَ السَّلَامُ عَلَيَّ يَوْمَ

وُلِدْتُ وَ يَوْمَ أَمُوتُ وَ يَوْمَ أُبْعَثُ حَيًّا (33) ذَلِكَ
عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ قَوْلَ الْحَقِّ الَّذِي فِيهِ يَمْتَرُونَ (34)
مَا كَانَ لِلَّهِ أَنْ يَتَّخِذَ مِنْ وَلَدٍ سُبْحَانَهُ إِذَا قَضَىٰ أَمْرًا
فَأَنَّمَا يَقُولُ لَهُ كُنْ فَيَكُونُ (35) وَإِنَّ اللَّهَ رَبِّي وَ
رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ هَذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ (36) فَاخْتَلَفَ
الْأَحْزَابُ مِنْ بَيْنِهِمْ فَوَيْلٌ لِلَّذِينَ كَفَرُوا مِنْ مَّشْهَدِ
يَوْمٍ عَظِيمٍ (37) أَسْمِعْ بِهِمْ وَأَبْصِرْ يَوْمَ يَأْتُونَنَا
لَكِنِ الظَّالِمُونَ الْيَوْمَ فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ (38) وَ
أَنذَرَهُمْ يَوْمَ الْحَسْرَةِ إِذْ قُضِيَ الْأَمْرُ وَ هُمْ فِي غَفْلَةٍ
وَ هُمْ لَا يُؤْمِنُونَ (39) إِنَّا نَحْنُ نَرِثُ الْأَرْضَ وَ مَنْ
عَلَيْهَا وَ إِلَيْنَا يُرْجَعُونَ (40)

~~~~~

Relate in the book (the story of) Mary, when she withdrew from her family to a place in the east. She placed a screen (to screen herself) from them; then We sent her our angel, and he appeared before her as a man in all respects. She said: "I seek refuge from thee to (Allah) most gracious: (come not near) if thou dost fear Allah." He said: "Nay, I am only a messenger from thy Lord, (to announce) to thee the gift of a holy son. She said: "How shall I have a son, seeing that no man has touched me, and I am not unchaste?" He said: "So (it will be): thy Lord saith, 'that is easy for Me: and (We wish) to appoint him as a sign unto men and a mercy from Us' : it is a matter (so) decreed." So she conceived him, and she retired with him to a remote place. And the pains of childbirth drove her to the trunk of a palm-tree: she cried (in her anguish): "Ah! Would that I had died before this! Would that I had been a thing forgotten and out of sight!" But (a voice) cried to her from beneath the (palm-tree) : "Grieve not! For thy Lord hath provided a rivulet beneath thee; "And shake towards thyself the trunk of the palm-tree: It will let fall fresh ripe dates upon thee. "So eat and drink and cool (thine) eye. And if thou dost see any man, say, 'I have vowed a fast to (Allah) most gracious, and this day will I enter into not talk with any human being'" At length she brought the (babe) to her people, carrying him (in her arms). They said: "O Mary! Truly an amazing thing hast thou brought! "O sister of Aaron! Thy father was not a man of evil, nor thy mother a woman unchaste!" But she pointed to the babe. They said: "How can we talk to one who is a child in the cradle?" He said: "I am indeed a servant of Allah: He hath given me revelation and made me a prophet; "And He hath made me blessed wheresoever I be, and hath enjoined on me Prayer and Charity as long as I live; "(He) hath made me kind to my mother, and not overbearing or unblest; "So peace is on me the day I was

~~~~~

born, the day that I die, and the day that I shall be raised up to life (again)"! Such (was) Jesus the son of Mary: (it is) a statement of truth, about which they (vainly) dispute. It is not befitting to (the majesty of) Allah that He should beget a son. Glory be to Him! When He determines a matter, He only says to it, "Be", and it is. Verily Allah is my Lord and your Lord: Him therefore serve ye: this is a way that is straight. But the sects differ among themselves: and woe to the unbelievers because of the (coming) judgment of an awful day! How plainly will they see and hear, the day that they will appear before Us! But the unjust today are in error manifest! But warn them of the day of distress, when the matter will be determined: for (behold,) they are negligent and they do not believe! It is We who will inherit the earth, and all beings thereon: to Us will they all be returned.

اور اے نبی، اس کتاب میں مریم کا حال بیان کرو، جبکہ وہ اپنے لوگوں سے
 الگ ہو کر شرقی جانب گوشہ نشین ہو گئی تھی۔ اور پردہ ڈال کر اُن سے چھپ
 بیٹھی تھی۔ اس حالت میں ہم نے اس کے پاس اپنی روح کو (یعنی فرشتے کو)
 بھیجا اور وہ اس کے سامنے ایک پورے انسان کی شکل میں نمودار ہو گیا۔ مریم
 یکایک بول اٹھی کہ "اگر تو کوئی خدا ترس آدمی ہے تو میں تجھ سے رحمٰن کی
 پناہ مانگتی ہوں"۔ اُس نے کہا "میں تو تیرے رب کا فرستادہ ہوں اور اس لیے
 بھیجا گیا ہوں کہ تجھے ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔ مریم نے کہا "میرے یہاں کیسے

لڑکا ہوگا جبکہ مجھے کسی بشر نے چھواتک نہیں ہے اور میں کوئی بدکار عورت

نہیں ہوں۔" فرشتے نے کہا "ایسا ہی ہوگا، تیرا رب فرماتا ہے کہ ایسا کرنا

میرے لیے بہت آسان ہے اور ہم یہ اس لیے کریں گے کہ اُس لڑکے کو

لوگوں کے لیے ایک نشانی بنائیں اور اپنی طرف سے ایک رحمت۔ اور یہ کام

ہو کر رہنا ہے۔" مریم کو اس بچے کا حمل رہ گیا اور وہ اس حمل کو لیے ہوئے

ایک دُور کے مقام پر چلی گئی۔ پھر زچگی کی تکلیف نے اُسے ایک کھجور کے

درخت کے نیچے پہنچا دیا۔ وہ کہنے لگی "کاش میں اس سے پہلے ہی مر جاتی اور

میرا نام و نشان نہ رہتا۔" فرشتے نے پابندی سے اس کو پکار کر کہا "غم نہ کر۔

تیرے رب نے تیرے نیچے ایک چشمہ رواں کر دیا ہے۔ اور تو ذرا اس

درخت کے تنے کو ہلا، تیرے اوپر تروتازہ کھجوریں ٹپک پڑیں گی۔ پس تو کھا

اور پی اور اپنی آنکھیں ٹھنڈی کر۔ پھر اگر کوئی آدمی تجھے نظر آئے تو اس سے

کہہ دے کہ میں نے رحمان کے لیے روزے کی نذرمانی ہے، اس لیے آج

میں کسی سے نہ بولوں گی۔ پھر وہ اس بچے کو لیے ہوئے اپنی قوم میں آئی۔

لوگ کہنے لگے "اے مریم، یہ تو تو نے بڑا پاپ کر ڈالا۔ اے ہارون کی بہن، نہ تیرا باپ کوئی برا آدمی تھا اور نہ تیری ماں ہی کوئی بدکار عورت تھی۔ مریم نے بچے کی طرف اشارہ کر دیا لوگوں نے کہا "ہم اس سے کیا بات کریں جو گہوارے میں پڑا ہوا ایک بچہ ہے؟" بچہ بول اٹھا "میں اللہ کا بندہ ہوں۔ اُس نے مجھے کتاب دی، اور نبی بنایا، اور بابرکت کیا جہاں بھی میں رہوں، اور نماز اور زکوٰۃ کی پابندی کا حکم دیا جب تک میں زندہ رہوں، اور اپنی والدہ کا حق ادا کرنے والا بنایا، اور مجھ کو جبار اور شقی نہیں بنایا۔ سلام ہے مجھ پر جب کہ میں پیدا ہوا اور جب کہ میں مروں اور جب کہ زندہ کر کے اٹھایا جاؤں۔" یہ ہے عیسیٰ ابن مریم اور یہ ہے اُس کے بارے میں وہ سچی بات جس میں لوگ شک کر رہے ہیں۔ اللہ کا یہ کام نہیں کہ وہ کسی کو بیٹا بنائے۔ وہ پاک ذات ہے۔ وہ جب کسی بات کا فیصلہ کرتا ہے تو کہتا ہے کہ ہو جا، اور بس وہ ہو جاتی ہے۔ (اور عیسیٰ نے کہا تھا کہ) "اللہ میرا رب بھی ہے اور تمہارا رب بھی، پس تم اُسی کی بندگی کرو، یہی سیدھی راہ ہے۔" مگر پھر مختلف گروہ باہم اختلاف کرنے لگے

- سو جن لوگوں نے كفر کیا ان کے لیے وہ وقت بڑی تباہی کا ہو گا جب کہ وہ
ایک بڑا دن دیکھیں گے۔ جب وہ ہمارے سامنے حاضر ہوں گے اُس روز تو
اُن کے کان بھی خوب سُن رہے ہوں گے اور اُن کی آنکھیں بھی خوب دیکھتی
ہوں گی، مگر آج یہ ظالم کھلی گمراہی میں مبتلا ہیں۔ اے نبیؑ، اس حالت میں
جبکہ یہ لوگ غافل ہیں اور ایمان نہیں لارہے ہیں، انہیں اس دن سے ڈرا دو
جبکہ فیصلہ کر دیا جائے گا اور پچھتاوے کے سوا کوئی چارہ کار نہ ہو گا۔ آخر کار ہم
ہی زمین اور اس کی ساری چیزوں کے وارث ہوں گے اور سب ہماری طرف
ہی پلٹائے جائیں گے۔

और ऐ नबी, इस किताब में मरयम का हाल बयान करो, जबकि वह
अपने लोगों से अलग होकर शरकी जानिब गोशानशीन हो गई थी और
परदा डालकर उनसे छिप बैठी थी | इस हालत में हमने उसके पास
अपनी रूह को (यानी फ़रिश्ते को) भेजा और वह उसके सामने एक पूरे
इनसान की शकल में नमूदार हो गया | मरयम यकायक बोल उठी कि
“ अगर तू कोई खुदातरस आदमी है तो मैं तुझसे खुदा-ए-रहमान की
पनाह माँगती हूँ |” उसने कहा, “मैं तो तेरे रब का फ़िरिस्तादा हूँ और
इसलिए भेजा गया हूँ कि तुझे एक पाकीज़ा लड़का दूँ |” मरयम ने
कहा, “मेरे यहाँ कैसे लड़का होगा जबकि मुझे किसी बशर ने छुआ तक


~~~~~

नहीं है और मैं कोई बदकार औरत नहीं हूँ ।” फ़रिश्ते ने कहा, “ऐसा ही होगा, तेरा रब फ़रमाता है कि ऐसा करना मेरे लिए बहुत आसान है और हम यह इसलिए करेंगे कि उस लड़के को लोगों के लिए एक निशानी बनाएँ और अपनी तरफ़ से एक रहमत । और यह काम होकर रहना है ।” मरयम को उस बच्चे का हमल रह गया और वह उस हमल को लिए हुए एक दूर के मक़ाम पर चली गई । फिर ज़चगी की तकलीफ़ ने उसे एक खजूर के दरख़्त के नीचे पहुँचा दिया । वह कहने लगी, “काश, मैं इससे पहले ही मर जाती और मेरा नाम न रहता ।” फ़रिश्ते ने पाँयती से उसको पुकारकर कहा, “गम न कर, तेरे रब ने तेरे नीचे एक चश्मा रवाँ कर दिया है और तू ज़र इस दरख़्त के तने को हिला, तेरे ऊपर तरो-ताज़ा खजूरें टपक पड़ेंगी । पस तू खा और पी और अपनी आँखें ठण्डी कर । फिर अगर कोई आदमी तुझे नज़र आए तो उससे कह दे कि मैंने रहमान के लिए रोज़े की नज़्र मानी है, इसलिए आज मैं किसी से न बोलूँगी ।” फिर वह उस बच्चे को लिए हुए अपनी क़ौम में आई । लोग कहने लगे, “ऐ मरयम, यह तो तूने बड़ा पाप कर डाला । ऐ हारून की बहन, न तेरा बाप कोई बुरा आदमी था और न तेरी माँ ही कोई बदकार औरत थी ।” मरयम ने बच्चे की तरफ़ इशारा कर दिया । लोगों ने कहा, “हम इससे क्या बात करें जो ग़हवारे में पड़ा हुआ एक बच्चा है? बच्चा बोल उठा, “मैं अल्लाह का बन्दा हूँ । उसने मुझे किताब दी, और नबी बनाया, और बाबरक़त किया जहाँ भी मैं रहूँ, और नमाज़ और ज़कात की पाबन्दी का हुक्म दिया जब तक मैं ज़िन्दा रहूँ, और अपनी वालिदा का हक़ अदा करनेवाला बनाया, और मुझको जब्बार और शक़ी नहीं बनाया । सलाम है मुझपर जबकि मैं

~~~~~

~~~~~

पैदा हुआ और जबकि मैं मरूँ और जबकि ज़िन्दा करके उठाया जाऊँ  
 |” यह है ईसा इब्ने-मरयम और यह है उसके बारे में वह सच्ची बात  
 जिसमें लोग शक कर रहे हैं | अल्लाह का यह काम नहीं कि वह किसी  
 को बेटा बनाए | वह पाक ज़ात है | वह जब किसी बात का फैसला  
 करता है तो कहता है कि हो जा, और बस वह हो जाती है |” (और  
 ईसा ने कहा था कि) “अल्लाह मेरा रब भी है और तुम्हारा रब भी, پس  
 तुम उसी की बन्दगी करो, यही सीधी राह है” मगर फिर मुख्तलिफ़  
 गरोह बाहम इखतिलाफ़ करने लगे | सो जिन लोगों ने कुफ़्र किया  
 उनके लिए वह वक़्त बड़ी तबाही का होगा जबकि वे एक बड़ा दिन  
 देखेंगे | जब वे हमारे सामने ज़ाहिर होंगे, उस रोज़ तो उनके कान भी  
 ख़ूब सुन रहे होंगे और उनकी आँखें भी ख़ूब देखती होंगी, मगर आज  
 ये ज़ालिम खुली गुमराही में मुब्तला हैं | ऐ नबी, इस हालत में जबकि  
 ये लोग गाफ़िल हैं और ईमान नहीं ला रहे हैं, इन्हें उस दिन से डरा दो  
 जबकि फैसला कर दिया जाएगा और पछतावे के सिवा कोई चारए-कार  
 न होगा | आखिरकार हम ही ज़मीन और उसकी सारी चीज़ों के वारिस  
 होंगे और सब हमारी तरफ़ ही पलटाए जाएँगे |